سلسلة مطوية بالأردو (164)

سو لوگوں کا قاتل

(فوائد من حدیث : قاتل مائة شخص)

إعداد

ندیم اختر سلفی

داعیة هندي بجمعیة الدعوة والإرشاد
وتوعیة الجالیات بحوطة سدیر

جمعية الدعوة والإرشاد وتوعية الجاليات في حوطة سدير
تحت إشراف وزارة الشؤون الإسلامية والدعوة والإرشاد

صحیح مسلم میں حضرت ابو سعید الخدری رضی اللہ عنہ سے مروی وہ حدیث جس میں پچھلے زمانہ میں ننانوے آدمی کا قاتل ایک شخص کے بارے میں آتاہے کہ جب اسے توبہ کی توفیق ہوئی تو اس نے توبہ کے متعلق ایک (غیر عالم) عبادت گزار سے پوچھا کہ اس کے لئے توبہ ہے کہ نہیں، جواب نفی میں ملنے پر اس نے اس کا بھی قتل کردیا اور وہ پورے سو لوگوں کا قاتل بن گیا، پھر یہی سوال جب ایک عالم سے پوچھا تو اس عالم نے ایک نیک اور صالح لوگوں کی بستی کی طرف اس کی رہنمائی کی، اس بستی کی طرف جاتے ہوئے آدھے راستے میں اس کا انتقال ہوجاتا ہے ---الخ (پورا واقعہ پڑھنے کے لئے دیکھئے: صحیح مسلم ح: 2766).

اس واقعہ میں ہمارے لئے کئی فائدے ہیں :

1 قتل جیسے بڑے اور خطرناک جرم سے بھی عفو درگزر کی امید کی جاسکتی ہے اگر قاتل توبہ کرتے ہوئے اللہ معاف اور کرم کرنے والے کی طرف لوٹ آئے، غور کریں کہ سو لوگوں کے قاتل کو اللہ نے معاف کردیا جب اس نے سچی توبہ کا ارادہ کرلیا.

2 اللہ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہئے، اللہ اپنے بندوں پر انسان کی سوچ سے بھی زیادہ رحیم ہے، وہ چاہے تو اپنے مومن بندے کے لئے کائنات کے نظام اور قانون کو بدل دے، چند مومنوں کی خاطر اس نے پوری زمین کو پانی میں غرق کردیا، اپنے نبی یوشع بن نون (علیہ السلام) کے لئے اس نے سورج کو روک دیا، (دیکھئے: مسند أحمد ح: 8315، السلسلة الصحیحة ح: 2226).

اپنے پیغمبر ابراہیم (علیہ السلام) کے لئے اس نے آگ کو ٹھنڈی کردیا اور اسے سلامتی والی بنادیا، اس نے اپنے پیغمبر یونس (علیہ السلام) کے لئے مچھلی کے پیٹ کو مامون بنا دیا، اور پھر سو شخص کے اس قاتل کے لئے اللہ نے اس زمین کو دور کردیا جہاں اس نے قتل جیسے جرم کا ارتکاب کیا تھا اور اس زمین کو قریب کردیا جہاں کا اس نے توبہ کے لئے ارادہ کیا تھا، یقیناً اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم لا محدود ہے.

3 خیر کے لئے کوئی ایک قدم بڑھائے گا تو اس کی تائید میں کئی ایک قدم کھڑے ہوجائیں گے، اللہ اس کے لئے کئی میل آسان کردے گا، اس قاتل نے توبہ کے لئے جس زمین کا قصد کیا تھا اور اس نے ابھی نئی زندگی کی ابتدا بھی نہیں کی اور آدھے راستے میں ہی اس کا انتقال ہوگیا،

لیکن اللہ کی قدرت اور رحمت دیکھیں کہ نتیجہ تک پہنچنے سے پہلے ہی اس نے اپنے اس بندے کو اجر وثواب اور بہتر بدلے سے نواز دیا، عمل سے پہلے صرف نیت پر اتنا بڑا اجر اللہ کا اپنے تائب بندے سے محبت کی بڑی دلیل ہے.

4 انسان کو چاہئے کہ توبہ کرنے تاخیر نہ کرے، وسائل اور اپنی طاقت کا استعمال کرتے ہوئے توبہ کرنے میں جلدی کرے، آج اور کل پر اسے ٹالنے کی کوشش نہ کرے کیونکہ آج اور کل والا یہ ہتھیار دھیرے دھیرے اس کی آخرت کو برباد کردے گا، سوچئے اگر یہ قاتل صرف چند سکینڈکی تاخیر کردیتا تو توبہ والی زمین سے دور ہوجاتا اور پھر اس کا حشر کچھ اور ہوتا، کیونکہ انسان نہیں جانتا کہ اس کی عمر کا کتنا حصّہ باقی ہے، اسے اس مسافت کا علم نہیں جو اسے رب تک پہنچادے،

اس لئے انسان بلا تاخیر اپنے گناہوں پر توبہ کرنے میں جلدی کرے.

5 اس واقعہ میں یہ بھی نصیحت ہے کہ انسان کو گمراہ لوگ اور بدعتیوں سے دور رہ کر علماء اور اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرنا چاہئے، ایک عالم کی طرف سے اس قاتل کو اپنی پہلی بستی چھوڑ کر دوسری بستی کی طرف جانے کی تلقین کرنے میں واضح اشارہ ہے کہ ماحول انسانی زندگی میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے، آدمی کی پہچان اس کے دوست سے ہوتی ہے، شرک وبدعات وخرافات، جاہلی رسم ورواج، فواحش ومنکرات اور نشہ آور چیزوں میں ملوّث ہونے کا سبب اگر آج کے نوجوانوں سے پوچھیں گے تو ان کی اکثریت کا جواب ان کے بُرے ماحول اور بُرے دوستوں کی صحبت کی صورت میں ملے گا، زندگی کے سفر پر چلتے ہوئے

بلندی اور مقصد سے پیچھے رہ جانے والے اگر کسی نوجوان سے پوچھیں گے تو اس کا جواب بُری صحبت کی صورت میں ہی نکل کر آئے گا، جس ماحول میں انسان جیتا ہے اس ماحول کا اس کے دین اور دنیا پر گہرا اثر پڑتا ہے، انسان درخت کے مانند ہے کہ جب بُری زمین پر اسے لگایا جائے تو اس کا نتیجہ بُرے پھل کی صورت میں ہی ظاہر ہوگا، اور جب درخت اچھی زمین پر لگایا جائے گا تو اللہ کے فضل سے اس کا نتیجہ بھی بہتر ہوگا.

6 ہمیشہ خیر کا ذریعہ بنیں شَر کا نہیں، کسی چیز کو لے کر اللہ پر قسم نہ کھائیں جیسے کہ اللہ فلان کو معاف نہیں کرے گا، فلاں پر رحم نہیں کرے گا وغیرہ، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں، کوئی انسان کتنا ہی گنہ گار کیوں نہ ہو اسے ایسی روشنی دکھائیں کہ اس کی زندگی کی تاریکی روشنی میں بدل جائے،

وہ بندہ یقیناً اللہ اور اس کی رحمت سے بہت قریب ہوگا جو انسانوں کے دلوں میں اس کے رب کی عظمت کا احساس پیدا کرے، اس کے دل میں اللہ کی محبت جگائے، ایسا راستہ بتائے جو اسے اللہ سے قریب کردے، آدابِ بندگی کا طریقہ سکھائے اور صرف اسی کے سامنے جھکنے کا ہنر بتائے، ایک نافرمان کے سامنے اپنی ندامت اور گناہ سے توبہ کے سارے راستے اگر کوئی دوسرا انسان بند کردے تو مایوسی اور ہیجان کی کیفیت میں مبتلا ہوکر وہ مزید کسی غلط راستے پر چل پڑے گا، ننانوے شخص کا قاتل توبہ کی تلاش میں نکلا تھا، لیکن جب اس کے سامنے توبہ کا دروازہ بند کردیا گیا تو اسی جرم کو دہراتے ہوئے اس نے اس عابد کا بھی قتل کردیا اور اس طرح وہ سو لوگوں کا قاتل بن گیا، مایوسی نے اسے پھر قتل کرنے پر مجبور کردیا،

گناہ کتنا ہی خطرناک کیوں نہ ہو انسان کو اپنے رب سے مایوس نہیں ہونا چاہئے.

7 ایک مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ جب وہ مسائل سے گھر جائے تو مخلص اور خیر خواہ علماء کی رہنمائی حاصل کرے، ایسے علماء کو تلاش کرے جو اسے حق کا راستہ دکھائے، علم سے محروم یا بغیر علماء کی رہنمائی کے علم حاصل کرنے والے علماء نُما جاہلوں سے دین کے بارے میں سوال نہ کرے، کسی کی ظاہری نیکی اور تقویٰ کو دیکھ کر اس کے عالم ہونے کا گمان نہ کرے، ہر اسٹیج اور کرسی پر بیٹھنے والا ضروری نہیں کہ وہ عالمِ دین بھی ہو، علماء کی ہیئت میں سوشل میڈیا کا مقبول شخص ضروری نہیں کہ عالمِ دین بھی ہو، غیر عالم سے فتویٰ پوچھنے کا انجام مزید ایک قتل کی صورت میں ظاہر ہوا، اس واقعہ میں سائل اور مسؤول دونوں کے لئے درسِ عبرت ہے.